بدظنّی

بدظنّی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بُری بلا ہے جو انسان کو اندھا کرکے ہلاکت کے تاریک کنوئیں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنّی ہی ہے جس نے ایک مُردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق۔ رحم۔ رازقیت وغیرہ سے معطّل کرکے نعوذ باللہ ایک فرد معطّل اور شئے بے کار بنا دیتی ہے۔ الغرض اسی بدظنّی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائیگا تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنّی کرتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور اسکے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۹۵-۹۶)

بدظنّی ایک سخت بلا ہے جو ایمان کو ایسی جلدی جلا دیتی ہے جیساکہ آتش سوزاں خس وخاشاک کو اور وہ جو خدا کے مرسلوں پر بدظنّی کرتا ہے خدا اس کا خود دشمن ہوجاتا ہے اور اس کی جنگ کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اور وہ اپنے برگزیدوں کے لئے اس قدر غیرت رکھتا ہے جو کسی میں اس کی نظیر نہیں پائی جاتی۔ میرے پر جب طرح طرح کے حملے ہوئے تو وہی خدا کی غیرت میرے لئے برافروختہ ہوئی۔

(الوصیت صفحہ ۲۶ حاشیہ)

مَیں سچ کہتا ہوں کہ بدظنّی بہت ہی بُری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے۔ اور صدق اور راستی سے دُور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔ **صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنّی سے بہت ہی بچے** اور اگر کسی کی نسبت کوئی سوءِظن پیدا ہو تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے تاکہ اس معصیّت اور اس کے بُرے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنّی کے پیچھے آنے والا ہے اس کو کبھی معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہیئے۔ یہ بہت ہی **خطرناک بیماری** ہے جس سے انسان بہت جلد ہلاک ہوجاتا ہے۔

غرض بدظنی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔ یہاں تک لکھا ہے کہ جسوقت دوزخی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ اُن سے یہی فرمائیگا کہ تم نے اللہ تعالیٰ پر بدظنّی کی۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۵۶)

فساد اس سے شروع ہوتا ہے کہ انسان ظنونِ فاسدہ اور شکوک سے کام لینا شروع کرے۔ اگر نیک ظنّ کرے تو پھر کچھ دینے کی توفیق بھی مل جاتی ہے۔ جب پہلی ہی منزل پر خطا کی تو پھر منزل مقصود پر پہنچنا مشکل ہے۔ بدظنّی بہت بُری چیز ہے۔ انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے، اور پھر بڑھتے بڑھتے یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ انسان خدا پر بدظنی شروع کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۰۱)

جو لوگ بدگمانی کو شیوہ بناتے ہیں ⁂ تقویٰ کی راہ سے وہ بہت دُور جاتے ہیں
بے احتیاط اُن کی زباں وار کرتی ہے ⁂ اِک دم میں اس علیم کو بیزار کرتی ہے
اِک بات کہہ کے اپنے عمل سارے کھوتے ہیں ⁂ پھر شوخیوں کا بیج ہر اِک وقت بوتے ہیں
کچھ ایسے سو گئے ہیں ہمارے یہ ہم وطن ⁂ اُٹھتے نہیں ہیں ہم نے تو سو سو کیے جتن
سب عضو سُست ہو گئے غفلت ہی چھا گئی ⁂ قوت تمام نوکِ زباں میں ہی آ گئی!
یا بد زباں دکھاتے ہیں یا ہیں وہ بدگماں ⁂ باقی خبر نہیں ہے کہ اسلام ہے کہاں
تم دیکھ کر بھی بد کو بچو بدگمان سے ⁂ ڈرتے رہو عقاب خدائے جہان سے
شاید تمہاری آنکھ ہی کر جائے کچھ خطا ⁂ شاید وہ بد نہ ہو جو تمہیں ہے وہ بدنما
شاید تمہاری فہم کا ہی کچھ قصور ہو ⁂ شاید وہ آزمائش ربّ غفور ہو
پھر تم تو بدگمانی سے اپنی ہوئے ہلاک ⁂ خود سر پہ اپنے لے لیا خشمِ خدائے پاک
گر ایسے تم دلیریوں میں بے حیا ہوئے ⁂ پھر اتقا کے سوچو کہ معنے ہی کیا ہوئے
موسیٰ بھی بدگمانی سے شرمندہ ہو گیا ⁂ قرآں میں خضر نے جو کیا تھا پڑھو ذرا
بندوں میں اپنے بھید خدا کے ہیں صد ہزار
تم کو نہ علم ہے نہ حقیقت ہے آشکار

(براہین احمدیہ حصّہ پنجم)